سوال

(07) رسالہ ''توحید خالص،، میں جہاں کہیں مینہ کرامات وغیرہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسالہ ''توحید خالص،، میں جہاں کہیں مینہ کرامات وغیرہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسالہ ''توحید خالص،، میں جہاں کہیں مینہ کرامات وغیرہ پر تنقید مجمل اور تشنہ ہے، وہیں بعض معتبر احادیث وروایات کے بارے میں غلط اور بے جا تنقید کردی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جماعت اہل حدیث کو بھی شرک میں اس بنا پر ملوث قرار دیا گیا ہے کہ یہ لوگ بھی تمام امت کی طرح بجز دو ایک صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) وغیرہ کے نماز کے اندر التحیات میں السلام علیک ایھا النبی کہتے ہیں اور آں حضرت ﷺ پر صلاۃ وسلام پش کئے جانے کے قائل ہیں اور وہ بھی دیوبندیوں اور قبورین کی طرح حیات النبی کے قائل ہیں اور اس کے ساتھ ہی شاہ اسمعیل دہلوی اور اہل حدیثوں کو وحدۃ الوجود، وحدۃ الشہود یا دین اتحاد کے قائلین میں شمار کردیا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کے علامہ مسعودالدین صاحب کی یہ نادر تحقیقات اور آپ کے ادارہ کی طرف سے اس کی اشاعت، فتنہ کا دروازہ کھولنے کا باعث بنے گی۔ پہلے کی طرح اب بھی ہر شخص آزاد ہے جو چاہے لکھے اور کہے اور جس کی طرف جو چاہے منسوب کردے۔ اللہ تعالی امت کے حال پر رحم فرمائے۔ (آمین)

املاہ عبیداللہ الرحمانی مجالس متفرقة

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر38

محدث فتویٰ